13356 ـ کیا کتے کو چھونے سے ہاتھ نجس ہو جاتا ہے ؟

سوال

کیا کتے کو چھونا حرام ہے یا مکروہ ؟
میں نے کئی مسلمانوں سے سنا ہے کہ کتا نجس اور پلید ہے، اور ان پر ابلیس تھوکتا بھی ہے، اور یہ کہ جب ہم کتے کو چھوئیں تو کئی بار ہمیں اپنے ہاتھ دھونا ہونگے، لیکن قرآن مجید اور سنت نبویہ اور اسلامی کتب میں مجھے یہ کہیں نہیں ملا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس سوال کے جواب کی دو شقیں ہیں:

پہلی شق:

کتا پالنے کا حکم:

" انسان کے لیے کتا رکھنا حرام ہے، صرف چند ایك امور کے لیے کتا رکھنا جائز ہے جس کے لیے شریعت مطہرہ نے اجازت دی ہے، جس نے بھی شکار یا کھیت کی رکھوالی کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے کتا رکھا روزانہ اس کے اجروثواب میں سے ایك قیراط یا دو قیراط اجر کم کر دیا جاتا ہے.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جس نے بھی شکار یا چوپایوں کی رکھوالی کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے کتا رکھا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط اجر کم کر دیا جاتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5059) صحیح مسلم حدیث نمبر (2941) اور ایك روایت میں ایك قیراط کے الفاظ ہیں.

قیراط اجروثواب کی عظیم مقدار سے کنایہ ہے، اور اگر ہر روز اس کے اجر سے ایك قیراط کم ہوتا ہے تو پھر وہ اس سے گنہگار ہوگا، کیونکہ اجروثواب فوت ہونا گنہگار ہونے کے مترادف ہے، دونوں ہی حرمت پر دلالت کرتے ہیں، یعنی اس کے نتیجہ میں جو مرتب ہوتا ہے وہ حرمت پر دلالت کرتا ہے.

جانوروں کی نجاست میں کتے کی نجاست سب سے بڑی نجاست ہے کیونکہ کتے کی نجاست سات بار جس میں ایک بار مٹی سے دھوئے بغیر ختم نہیں ہوتی، حتی کہ خنزیر جس کی حرمت قرآن میں بھی بیان ہوئی ہے اور وہ پلید ہے وہ کتے کی نجاست کی حد تک نہیں پہنچتا.

اس لیے کتا نجس اور خبیث ہے، لیکن بہت شدید افسوس ہے کہ بعض مسلمان بھی کفار کے دھوکے میں آکر ان کی طرح خبیث اشیاء کے ساتھ الفت و محبت کرنے لگے ہیں اور ان کی تقلید کرتے ہوئے بغیر کسی ضرورت کتے رکھنے کا شوق رکھتے ہیں، انہیں پالتے پوستے ہیں، اور ان کی صفالی ستھرائی کرتے ہیں حالانکہ وہ کبھی بھی صاف نہیں ہو سکتے چاہے اسے سمندر کے سارے پانی سے بھی نہلا دیں، کیونکہ وہ عینی نجاست ہے.

اس لیے ایسے لوگوں کو ہماری نصیحت ہے کہ وہ اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرتے ہوئے اپنے گھروں سے کتے نکال دیں.

لیکن جو شخص شکار یا کھیت یا چوپایوں کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کا محتاج ہو اس کے لیے ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے کی اجازت دی ہے...

اگر آپ اس کتے کو اپنے گھر سے نکال دیں اور دھتکار دیں تو پھر اس کے بعد آپ اس کے مسئول نہیں، لہذا اسے آپ اپنے پاس نہ رکھیں اور نہ ہی اسے پناہ دیں.

دوسری شق:

کتے کو چھونے کا حکم:

" اگر اسے بغیر کسی رطوبت اور نمی کے چھوا جائے تو ہاتھ نجس نہیں ہوتا، اور اگر اسے رطوبت و نمی کی حالت میں چھوا جائے تو اکثر اہل علم کی رائے میں اس سے ہاتھ نجس ہو جاتا ہے، اور اس کے بعد سات بار جس میں ایک بار مٹی سے ہاتھ دھونا واجب ہوگا.

رہا برتنوں کا مسئلہ تو اگر کتا کسی برتن میں منہ ڈالے تو اس برتن کو سات بار دھونا واجب ہے، جس میں ایک بار مٹی سے دھونا شامل ہے جیسا کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم وغیرہ کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار جس میں ایک مٹی سے دھوؤ "

بہتر یہ ہے کہ پہلی بار مٹی مل کر دھویا جائے.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ محمد بن عثیمین (11 / 246).

اور کتاب: فتاوی اسلامیۃ (4 / 447).

واللہ اعلم .